حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ کا مکتوب
حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندویؒ کے نام

حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ کے دل میں حضرتؒ کی پوری قدر و منزلت تھی، کام کے سلسلہ میں حضرتؒ کی قربانیوں کا اعتراف بھی تھا مگر وہ اس کام کو بالکل اسی طریقہ پر لے کر چلنا چاہتے تھے جو حضرت مولانا محمد الیاس صاحبؒ نے اختیار فرمایا تھا اور کام کی وسعت کے باوجود وہ اس کے طریقہ کار میں وسعت کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ اسی زمانہ کے ایک طویل یادگار مکتوب کے بعض اقتباسات یہاں پر پیش کئے جا رہے ہیں جو حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ نے حضرتؒ کو تحریر فرمایا تھا۔

”مخدوم و مکرم و معظم و محترم جناب حضرت مولانا سید ابوالحسن علی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت عالی! مجھے دل سے اعتراف ہے کہ آپ نے حضرت مرحوم کی اس وقت قدر کی جس وقت یہ ناچیز ناقدری کر رہا تھا، آپنے اس عمل کی طرف قدم اٹھایا جس وقت یہ حقیر اس سے پہلو تہی کر رہا تھا۔ آپ سنتے تھے، تعمیل کرتے تھے، سمجھتے تھے اور محفوظ رکھتے تھے اور اس کام کے انہماک اور دعوت کی طرف تیزی کے ساتھ بڑھتے چلے جا رہے تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعوت میں تاثیر دی اور اضلاع متصلہ سے باہر یہ کام آپ ہی کی وساطت و دعوت سے پھیلا اور علمی حلقہ میں آپ ہی کی وساطت سے یہ چیز پہنچی۔

علماء میں جماعتوں کو لیکر پھرنے کی طرف آپ ہی نے سبقت فرمائی، علمی حلقہ کی طرف اس دعوت کو لیکر آپ ہی بڑھے، علماء کی طبائع کا جائزہ حضرتؒ مرحوم آپ ہی کی وساطت سے لیا کرتے اور ان کے شکوک و شبہات کا ازالہ آپ ہی کے ذریعہ فرماتے۔

غرض کہ حق تعالیٰ شانہ آپ کو نہایت ہی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آپ نے خوب ساتھ دیا۔“

والسلام

www.abulhasanalinadwi.com